اسلامی
قانون
۱
ناز بک ڈپو
نمبر ٦ بولائی دت اسٹریٹ کولکاتا ۳
Ph : 2235-0051/2235-3152

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ؕ
اسلامی مدارس اور اسکولوں کے نونہالوں کیلئے
مذہبی تعلیم کا سلسلہ
اسلامی قانون
حصہ اوّل
مرتبہ :
حضرت مولانا الحاج محمد ابوالکلام احسن القادری مظفرپوری
Ph : (033) 2235-0051 / 2235-0960
Rs.25.00
ناز بک ڈپو
6 بولائی دت اسٹریٹ، کلکتہ 73

فہرست مضامین

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

سوال : اَلسَّلَامُ عَلَیْکُمْ

جواب : وَعَلَیْکُمُ السَّلَامُ وَرَحْمَۃُ اللّٰہِ وَبَرَکَاتُہٗ۔

سوال : کہئے جناب! خیریت ہے؟

جواب : الحمد للہ ! اللہ کا شکر ہے۔

سوال : آپ کا اسم مبارک؟

جواب : میرا نام شاہد رضا نوری ہے۔

سوال : اور آپ کا اسم شریف؟

جواب : مجھے لوگ محمد احمد نورانی کہتے ہیں۔

سوال : سبحان اللہ! اچھا جناب آپ سے کچھ دریافت کر سکتا ہوں؟

جواب : ضرور دریافت کریں، انشاءاللہ میں آپ کو مناسب جواب دینے کی کوشش کروں گا۔

سوال : مذہب اسلام کے ماننے والوں کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : مذہب اسلام کے ماننے والوں کو مسلمان کہتے ہیں۔

سوال : اسلام کیا سکھاتا ہے اور یہ کیسا مذہب ہے؟

جواب : اسلام نے ہمیں بہت کچھ سکھایا ہے جن میں سے بعض یہ ہیں۔

(۱) خدا ایک ہے (۲) وہی عبادت کے لائق ہے (۳) حضور پُر نور محمد مصطفٰے ﷺ خدائے تعالیٰ کے سچے بندے اور آخری رسول ہیں (۴) قرآن شریف خدائے تعالیٰ کی آخری کتاب ہے۔ (۵) اسلام

سچا دین اور سب سے اچھا مذہب ہے۔

سوال : ایمان کسے کہتے ہیں؟

جواب : کلمہ طیّبہ کا زبان سے اقرار کرنے اور دل سے تصدیق کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔

سوال : تمہیں کس نے پیدا کیا؟

جواب : ہمیں اور ہمارے ماں باپ اور آسمانوں ، زمینوں اور ساری دنیا کو خدائے تعالیٰ نے پیدا کیا۔

سوال : جو لوگ خدائے تعالیٰ کو نہیں مانتے ہیں انہیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : انھیں کافر اور مشرک کہتے ہیں۔

سوال : کیا مشرک کی بخشش ہوگی؟

جواب : ہرگز نہیں وہ ہمیشہ تکلیف اور عذاب میں رہیں گے۔

سوال : تمہارے نبی کا نام کیا ہے؟

جواب : حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم۔

سوال : حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کہاں پیدا ہوئے؟

جواب : مکّہ معظّمہ میں۔

سوال : اگر کوئی شخص حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نہ مانے وہ کیسا ہے؟

جواب : وہ کافر ہے۔

سوال : حضرت کو ماننے کا کیا مطلب؟

جواب : حضرت کو ماننے کا یہ مطلب ہے کہ آپ کو خدائے تعالیٰ کا بھیجا ہوا برحق

پیغمبر یقین کرے اور خدا کے بعد آپ ہی کو افضل و اعلیٰ سمجھے اور آپ سے محبت و عقیدت رکھے، اور آپ کی اطاعت و فرمانبرداری کو ضروری سمجھے۔

سوال : قرآن مجید کس کی کتاب ہے؟

جواب : خدائے تعالیٰ کی۔

سوال : قرآن مجید کس پر نازل ہوا؟

جواب : حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم پر نازل ہوا۔

سوال : کس کی طرف سے نازل ہوا تھا؟

جواب : خدائے تعالیٰ کی طرف سے۔

سوال : قرآن مجید کس طرح نازل ہوا تھا؟

جواب : حضرت جبرئیل علیہ السلام آکر آپ کو آیت یا سورہ سنا دیتے تھے اور آپ انھیں سُن کر یاد کر لیتے تھے۔

سوال : حضرت جبرئیل علیہ السلام کون ہیں؟

جواب : فرشتہ ہیں، خدائے تعالیٰ کے پیغام پیغمبروں کے پاس لاتے تھے۔

سوال : مسلمان خدائے تعالیٰ کی عبادت کیسے کرتے ہیں؟

جواب : نماز پڑھتے ہیں، روزے رکھتے ہیں، مال کی زکوٰۃ دیتے ہیں، حج ادا کرتے ہیں۔

سوال : نماز پڑھنے سے پہلے ہاتھ، منھ اور پاؤں دھوتے اور سر کا مسح کرتے ہیں، اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : اس کو وضو کہتے ہیں۔

سوال : کیا بغیر وضو کے نماز نہیں ہوگی؟

جواب : نہیں۔

سوال : دن رات میں نماز کتنی مرتبہ پڑھی جاتی ہے؟

جواب : دن رات میں کل پانچ نمازیں فرض ہیں۔ فجر، ظہر، عصر مغرب، عشاء۔

سوال : اذان کسے کہتے ہیں؟

جواب : جب نماز کا وقت آجاتا ہے تو نماز سے کچھ پہلے ایک شخص بلند آواز سے بلند جگہ پر کھڑے ہوکر یہ الفاظ کہتا ہے۔

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

اَللّٰہُ اَکْبَرُ
اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنْ لَّآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ
میں گواہی دیتا ہوں کہ سوائے اللہ تعالیٰ کے کوئی معبود نہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

اَشْھَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا رَّسُوْلُ اللّٰہِ
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں

حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ　حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ

آؤ نماز کے لئے　آؤ نماز کے لئے

حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ　حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ

آؤ! کامیابی کی طرف　آؤ! کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ اَکْبَرُ　اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے　اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ اِلٰـہَ اِلَّا اللّٰہُ

سوائے اللہ کے کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے

یہ ہوئے اذان کے الفاظ۔ صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ بھی دو مرتبہ کہا جائے گا۔

سوال : اذان کے بعد کی دعا کیا ہے؟

جواب : اذان کے بعد کی دعا یہ ہے۔

اَللّٰھُمَّ رَبَّ ھٰذِہِ الدَّعْوَۃِ التَّآمَّۃِ وَالصَّلٰوۃِ الْقَآئِمَۃِ اٰتِ سَیِّدِنَا مُحَمَّدَ نِ الْوَسِیْلَۃَ وَالْفَضِیْلَۃَ وَالدَّرَجَۃَ الرَّفِیْعَۃَ وَابْعَثْہُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَ نِ الَّذِیْ وَعَدْتَّہٗ وَارْزُقْنَا شَفَاعَتَہٗ یَوْمَ الْقِیَامَۃِ اِنَّکَ لَا تُخْلِفُ الْمِیْعَادَ ط

سوال : اذان دینے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : اذان دینے والے کو موذن کہتے ہیں۔

سوال : تکبیر کیا ہے؟ اور تکبیر کہنے والے کیا کہتے ہیں؟

جواب : تکبیر کہنے والے کو مکبّر کہتے ہیں۔ نماز شروع کرنے سے پہلے مؤذن صاحب وہی جملے کہتے ہیں جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے تکبیر کہتے ہیں۔ حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃِ دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

سوال : نماز پڑھنے کیلئے جو جگہ یا مکان بنایا جاتا ہے اسے کیا کہتے ہیں؟

جواب : اُسے مسجد کہتے ہیں۔

سوال : مسجد میں کیا کرنا چاہئے؟

جواب : مسجد میں خدا کی عبادت کرنی چاہئے۔ مثلاً نماز پڑھے۔ قرآن شریف پڑھے۔ کلمہ کی کثرت کرے۔ مسجد میں دنیا کی باتیں کرنا یا شور مچانا اللہ ورسول کو سخت ناپسند ہے۔

سوال : یہاں کلمہ سے کیا مراد ہے؟

جواب : کلمۂ طیّب، کلمہ شہادت، کلمۂ توحید، کلمۂ تمجید اور کلمہ استغفار یعنی پانچوں کلموں میں جو یاد ہو پڑھے۔

سوال : کلمۂ طیّب کیا ہے؟

جواب : کلمۂ طیّب یہ ہے۔ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ مُحَمَّدٌ رَّسُوْلُ اللّٰهِ ط

ترجمہ : اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں ہے۔ محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔ اس کلمہ کو کلمۂ طیّب کہتے ہیں۔

سوال : کلمہ شہادت کیا ہے؟

جواب : کلمہ شہادت یہ ہے۔ اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ ط

ترجمہ : میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ کے سوا کوئی معبود نہیں۔ اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اُسکے رسول ہیں۔

سوال : کلمہ تمجید کیا ہے؟

جواب : کلمہ تمجید یہ ہے : سُبْحَانَ اللّٰهِ وَالْحَمْدُ لِلّٰهِ وَلَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ وَلَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِيِّ الْعَظِيْمِ ط ترجمہ : پاک ہے اللہ اور تمام خوبیاں اللہ کیلئے، اور کوئی معبود نہیں سوا خدا کے اور اللہ سب سے بڑا ہے اور نہیں طاقت والا سوائے اللہ کے وہی عالیشان اور عظمت والا ہے۔

سوال : کلمہ توحید کیا ہے؟

جواب : کلمہ توحید یہ ہے : لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيِيْ وَيُمِيْتُ بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط ترجمہ : نہیں ہے کوئی معبود سوائے اللہ تعالیٰ کے اور وہ ایک ہے۔ اس کا کوئی شریک نہیں ہے۔ اسی کی بادشاہی ہے اور اسی کیلئے تمام تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اُسی کے ہاتھ میں خیر و برکت ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔

سوال : ایمان مجمل کیا ہے؟

جواب : ایمان مجمل یہ ہے : اٰمَنْتُ بِاللّٰهِ كَمَا هُوَ بِاَسْمَائِهٖ

وَصِفَاتِہٖ وَ قَبِلْتُ جَمِیْعَ اَحْکَامِہٖ۔ ترجمہ: میں ایمان لایا اللہ پر اسکے ناموں کے ساتھ اور اسکی صفتوں کے ساتھ اور میں نے قبول کیا اسکے تمام احکام کو۔

سوال : ایمان مفصل کیا ہے؟

جواب : ایمان مفصل یہ ہے : اٰمَنْتُ بِاللّٰہِ وَمَلٰئِکَتِہٖ وَکُتُبِہٖ وَرُسُلِہٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْقَدْرِ خَیْرِہٖ وَشَرِّہٖ مِنَ اللّٰہِ تَعَالٰی وَالْبَعْثِ بَعْدَ الْمَوْتِ۔

ترجمہ : میں ایمان لایا اللہ پر اور فرشتوں پر اور اسکی کتابوں پر اور رسولوں پر قیامت کے دن پر اور اچھی بری تقدیر پر جو اللہ کی طرف سے ہے اور مرنے کے بعد اٹھائے جانے پر۔

سوال : جماعت سے نماز پڑھانے والے کو کیا کہتے ہیں؟

جواب : نماز پڑھانے والے کو امام اور اس کے پیچھے نماز پڑھنے والے کو مقتدی کہتے ہیں۔

سوال : جو تنہا نماز پڑھتے ہیں انھیں کیا کہتے ہیں؟

جواب : اُسے مُنْفَرِدْ کہتے ہیں۔

سوال : نماز پڑھنے میں کیا کیا فائدے ہیں؟

جواب : نماز پڑھنے سے بہت سے فائدے ہیں۔ نمازی آدمی کے بدن اور کپڑے پاک وصاف رہتے ہیں۔ خدائے تعالیٰ ان سے راضی ہوتا ہے۔ خدا کے رسول مقبول ﷺ بھی نمازی سے راضی اور خوش ہوتے ہیں۔ دنیا والوں کی نظر میں بھی عزت ہوتی ہے۔

سوال : نماز میں جو کچھ بھی پڑھا جاتا ہے اُسکے نام اور عبارتیں کیا کیا ہیں؟

جواب : نماز میں جو عبارتیں پڑھی جاتی ہیں۔ ان سب کے نام اور الفاظ یہ ہیں۔

تکبیر : اَللّٰہُ اَکْبَرُ

اللہ سب سے بڑا ہے۔

ثناء

سُبۡحٰنَكَ اللّٰهُمَّ وَبِحَمۡدِكَ وَ

ترجمہ: اے اللہ! ہم تیری پاکی کا اقرار کرتے ہیں اور

تَبَارَكَ اسۡمُكَ وَتَعَالٰی جَدُّكَ وَ

اور تیری تعریف بیان کرتے ہیں اور تیرا نام بہت ہی برکت والا ہے اور تیری بزرگی برتر ہے اور

لَآ اِلٰهَ غَيۡرُكَ

تیرے سوا کوئی لائق عبادت نہیں۔

تعوذ

اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيۡطٰنِ الرَّجِيۡمِ

میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے۔

تسمیہ

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع کرتا ہوں جو بڑا مہربان اور نہایت رحم والا ہے

سورۃ فاتحہ

اَلۡحَمۡدُ لِلّٰهِ رَبِّ الۡعٰلَمِيۡنَ ۝

سب خوبیاں اللہ کیلئے ہیں جو سارے جہاں کا مالک ہے۔

الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ ۝ مٰلِكِ يَوۡمِ الدِّيۡنِ ۝

بہت مہربان رحمت والا، روز جزا کا مالک

اِيَّاكَ نَعۡبُدُ وَاِيَّاكَ نَسۡتَعِيۡنُ ۝ اِهۡدِنَا الصِّرَاطَ الۡمُسۡتَقِيۡمَ ۝

ہم تجھی کو پوجیں اور تجھی سے مدد چاہیں۔ ہم کو سیدھا راستہ چلا

صِرَاطَ الَّذِيۡنَ اَنۡعَمۡتَ عَلَيۡهِمۡ غَيۡرِ الۡمَغۡضُوۡبِ

راستہ ان کا جن پر تو نے احسان کیا۔ نہ ان پر کا جن پر غضب ہوا

عَلَيۡهِمۡ وَلَا الضَّآلِّيۡنَ ۝ آمین

اور نہ بہکے ہوئے لوگوں کا۔

سورۃ عصر

وَالْعَصْرِ ۝ اِنَّ الْاِنْسَانَ لَفِیْ خُسْرٍ ۝
اس زمانہ محبوب کی قسم ۔بیشک آدمی ضرور نقصان میں ہے
اِلَّا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ
مگر جو ایمان لائے اور اچھے کام کئے اور ایک دوسرے
وَتَوَاصَوْا بِالْحَقِّ ۙ وَتَوَاصَوْا بِالصَّبْرِ ۝
کو حق کی تاکید کی اور ایک دوسرے کو صبر کی وصیت کی ۔

سورۃ کوثر

اِنَّآ اَعْطَیْنٰکَ الْکَوْثَرَ ۝ فَصَلِّ لِرَبِّکَ
اے محبوب بیشک ہم نے تمہیں بیشمار خوبیاں عطا فرمائیں تو تم اپنے رب
وَانْحَرْ ۝ اِنَّ شَانِئَکَ هُوَ الْاَبْتَرُ ۝
کیلئے نماز پڑھو اور قربانی کرو ۔بیشک جو تمہارا دشمن ہے وہی ہر خیر سے محروم ہے ۔

سورۃ اخلاص

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌ ۝ اَللّٰهُ الصَّمَدُ ۝
تم فرماؤ وہ اللہ ہے وہ ایک ہے اللہ بے نیاز ہے ۔نہ اسکی کوئی
لَمْ یَلِدْ ۝ وَلَمْ یُوْلَدْ ۝ وَلَمْ یَکُنْ لَّهٗ کُفُوًا اَحَدٌ ۝
اولاد اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور نہ اس کے جوڑ کا کوئی ۔

سورۃ فلق

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ الْفَلَقِ ۝ مِنْ شَرِّ
تم فرماؤ میں اسکی پناہ لیتا ہوں جو صبح کا پیدا کرنے والا ہے اسکی سب
مَا خَلَقَ ۝ وَمِنْ شَرِّ غَاسِقٍ اِذَا وَقَبَ ۝
مخلوق کے شر سے اور اندھیری ڈالنے والے کے شر سے جب وہ ڈوبے
وَمِنْ شَرِّ النَّفّٰثٰتِ فِی الْعُقَدِ ۝ وَمِنْ شَرِّ
اور ان عورتوں کے شر سے جو گرہوں میں پھونکتی ہیں اور حسد کرنیوالے کے شر
حَاسِدٍ اِذَا حَسَدَ ۝
سے جب وہ مجھ سے جلے ۔

سورۃ ناس

قُلْ اَعُوْذُ بِرَبِّ النَّاسِ ۝ مَلِكِ
تم کہو میں اس کی پناہ میں آیا جو سب لوگوں کا رب۔ سب لوگوں

النَّاسِ ۝ اِلٰهِ النَّاسِ ۝ مِنْ شَرِّ
کا بادشاہ سب لوگوں کا خدا اسکے شر سے

الْوَسْوَاسِ ۵ الْخَنَّاسِ ۝ الَّذِیْ یُوَسْوِسُ فِیْ
جو دل میں بڑے خطرے ڈالے اور دبک رہے۔ وہ جو لوگوں کے دلوں میں وسوسے

صُدُوْرِ النَّاسِ ۝ مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ ۝
ڈالتے ہیں۔ جن اور آدمی۔

رکوع کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ ط
ترجمہ: اپنے بلند و برتر پروردگار کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

تسمیع: سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ ط
سُن لی اللہ نے جس نے اس کی تعریف کی

تحمید رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ ط
اے ہمارے پروردگار تیرے ہی لئے تمام تعریف ہے۔

سجدے کی تسبیح: سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی ط
ترجمہ: میں اپنے پروردگار برتر کی پاکی بیان کرتا ہوں۔

التحیات

اَلتَّحِیَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلٰوةُ وَالطَّیِّبٰتُ اَلسَّلَامُ عَلَیْكَ اَیُّهَا النَّبِیُّ
تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں سب اللہ کیلئے ہیں۔ آپ

وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ اَلسَّلَامُ عَلَیْنَا وَعَلٰی عِبَادِ اللّٰهِ الصّٰلِحِیْنَ ط
پر سلام ہو اے نبی اور اللہ کی رحمت اور اسکی برکتیں سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندے پر گواہی دیتا ہوں کہ

أَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَ اَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

اللہ کے سوائے کوئی عبادت کے لائق نہیں اور گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اسکے رسول ہیں

درود شریف

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلٰى

اے اللہ! تو رحمت نازل کر محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل پر جس طرح تو نے رحمت نازل

اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝ اَللّٰهُمَّ

فرمائی ابراہیم پر اور انکی آل پر بیشک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔ اے اللہ!

بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلٰى اِبْرَاهِيْمَ وَ

تو برکت نازل فرما حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر اور انکی آل پر جس طرح تو نے برکت نازل فرمائی ابراہیم پر اور انکی آل

عَلٰى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ۝

پر بے شک تو تعریف کے لائق بڑی بزرگی والا ہے۔

درود شریف کے بعد کی دعاء

اَللّٰهُمَّ اِنِّىْ ظَلَمْتُ نَفْسِىْ ظُلْمًا كَثِيْرًا وَّلَا

اے اللہ! میں نے ظلم کیا اپنے نفس پر بہت زیادہ ظلم اور نہیں

يَغْفِرُ الذُّنُوْبَ اِلَّا اَنْتَ فَاغْفِرْ لِىْ مَغْفِرَةً

بخش سکتا گناہوں کو سوائے تیرے پس تو خاص بخشش سے اپنی طرف سے بخش

مِّنْ عِنْدِكَ وَارْحَمْنِىْ اِنَّكَ اَنْتَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ۝

دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بے شک تو ہی بخشنے والا بہت رحم والا ہے۔

سلام

اَلسَّلَامُ عَلَيْكُمْ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ ۝

سلام ہو آپ پر اور اللہ کی رحمت۔

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ

اے اللہ! تو ہی سلامتی عطا فرمانے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی ہے

تَبَارَكْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ۝

تو بہت برکت والا ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔

دعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ وَ

اے اللہ! ہم تجھ سے مدد مانگتے ہیں اور بخشش طلب کرتے ہیں اور تجھ

نُؤْمِنُ بِكَ وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ وَنُثْنِيْ

پر ایمان لاتے ہیں اور تجھ پر بھروسہ کرتے ہیں اور تیری بہت ثنا کرتے

عَلَيْكَ الْخَيْرَ وَنَشْكُرُكَ وَلَا نَكْفُرُكَ

ہیں اور تیرا شکر ادا کرتے ہیں اور ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے

وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ اَللّٰهُمَّ اِيَّاكَ نَعْبُدُ

ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ اے اللہ! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں

وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا

اور تیرے ہی لئے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے ہیں اور تیری بارگاہ

رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ

میں حاضر ہیں اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں بیشک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔

طریق وضو

سوال : وضو کس طرح کرنا چاہئے؟

جواب : وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کسی پاک برتن میں پاک پانی لے کر اونچی جگہ پر بیٹھو، اگر قبلہ کی طرف منہ ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ اپنی آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو۔ اس کے بعد بسم اللہ پڑھو۔ پھر تین دفعہ دونوں ہاتھ پہنچوں تک دھوؤ۔ اس کے بعد دائیں ہاتھ سے تین مرتبہ منہ میں پانی ڈال کر کلی کرو۔ کلی سے پہلے مسواک بھی ضرور کر لو۔ اگر مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مَل لو۔ کلی کے بعد تین مرتبہ ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی ناک میں ڈال لو پھر ناک صاف کرو اور تین مرتبہ پورا منہ دھو ڈالو، پھر تین دفعہ ہاتھ کہنیوں سمیت اس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں پھر بایاں۔ اس کے بعد ہاتھ پانی سے تر کر کے سر کا مسح کرو، پھر کانوں کا مسح کرو۔ پھر گردن کا مسح کرو۔ اخیر میں دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت تین تین مرتبہ اس طرح دھوؤ کہ پہلے دایاں پھر بایاں۔

سوال : وضو میں منہ کہاں تک دھونا چاہئے؟

جواب : پیشانی پر بال نکلنے کی جگہ سے ٹھوڑی کے نیچے اور داہنے کان کی لَو سے بائیں کان کی لَو تک منہ دھونا چاہئے۔

سوال : اگر مسواک نہ ملے تو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : شہادت کی اُنگلی سے دانتوں کو مَل لینا چاہئے۔

طریق تیمّم

سوال : تیمّم کرنے کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : پانی نہ ملے یا کسی کو پانی کے استعمال سے مرض کے بڑھنے کا ڈر ہو تو وضو اور غسل دونوں کے بدلے نیت کر کے تیمّم کرلینا چاہیئے۔ اس کا طریقہ یہ ہے کہ پہلے پاک مٹی یا ایسی چیز پر جس پر پاک مٹی ہو دونوں ہاتھ مار کر ایک مرتبہ سارے منھ پر ملو، پھر دوسری مرتبہ مٹی یا مٹی والی چیز پر ہاتھ مار کر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ ملو۔

سوال : کیا تیمّم میں نیت فرض ہے؟

جواب : جی ہاں! نیت فرض ہے۔

سوال : کپڑے پر تیمّم جائز ہے یا نہیں؟

جواب : نہیں۔ ہاں، اگر اس پر گرد ہو تو جائز ہے۔

طریق نماز

سوال : نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب : نماز پڑھنے کا صحیح طریقہ یہ ہے کہ پہلے وضو کر کے پاک وصاف کپڑے پہن کر پاک جگہ پر قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو جاؤ پھر نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھاؤ اور تکبیر تحریمہ یعنی

کہتے ہوئے ہاتھ نیچے لاؤ۔اس کے بعد ناف کے نیچے دایاں ہاتھ بائیں ہاتھ پر رکھو۔نماز کی حالت میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو بلکہ ادب سے کھڑے رہو،دھیان صرف خدائے تعالیٰ کی طرف رکھو۔

ہاتھ باندھ کر ثناء پڑھو، پھر تعوذ یعنی

اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط

اس کے بعد تسمیہ یعنی

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

پڑھ کر سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف پڑھو، جب سورۂ فاتحہ سے فارغ ہوجاؤ تو آہستہ سے آمین کہو۔اس کے بعد تمہیں جو سورہ یاد ہو پوری سورہ یا کم از کم ایک بڑی آیت پڑھو پھر تکبیر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے رکوع کے لئے سر جھکاؤ۔رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑلو ،اور رکوع کی تسبیح یعنی

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْعَظِیْمِ. تین مرتبہ یا پانچ مرتبہ یا سات مرتبہ پڑھو،رکوع کی تسبیح پڑھنے کے بعد تسمیع یعنی

سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہوجاؤ۔اگر منفرد یعنی تنہا نماز ادا کر رہے ہو تو ساتھ ہی ساتھ تحمید یعنی ربنا لک الحمد بھی پڑھ لو، پھر یعنی اللہ اکبر کہتے ہوئے سجدے میں جاؤ اور سجدے کی تسبیح سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑھو،مگر اس بات کا خیال رکھو کہ سجدہ کرتے وقت پیشانی اور ناک دونوں زمین پر لگے رہیں اور ناک کا نرم حصہ دب جائے

اور پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف ہوں، پھر تکبیر کہتے ہوئے سیدھے بیٹھ جاؤ، پھر تکبیر کہہ کر دوسرا سجدہ اسی طرح کرو جس طرح پہلے کیا ہے۔ پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ۔ اٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو۔ سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی ۔اب دوسری رکعت شروع ہوگئی ۔اس میں بھی بسم اللہ پڑھ کر سورۂ فاتحہ پڑھو اور کوئی دوسری سورہ ملاؤ۔ پھر رکوع ، قومہ اور دونوں سجدے کر کے اُٹھ کر بیٹھ جاؤ، پہلے تشہد یعنی التحیات پڑھو' پھر درود شریف اور دعاء پڑھ کر سلام پھیرو۔ سلام پھیرتے وقت پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف منھ موڑ لو' یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی، سلام پھیرنے کے بعد ہاتھ اُٹھا کر یہ دعا مانگو۔

اَللّٰهُمَّ اَنْتَ السَّلَامُ وَمِنْكَ السَّلَامُ وَاِلَيْكَ يَرْجِعُ السَّلَامُ حَيِّنَا رَبَّنَا بِالسَّلَامِ وَاَدْخِلْنَا دَارَ السَّلَامِ تَبَارَكْتَ وَتَعَالَيْتَ يَا ذَا الْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط

دُعا میں ہاتھ زیادہ نہ اُٹھاؤ یعنی کندھوں سے اونچے نہ کرو، دعا سے فارغ ہو کر دونوں ہاتھ منھ پر پھیر لو۔ جب نماز اور دعا دونوں سے فراغت ہو جائے تو بیٹھ کر تسبیح فاطمہ پڑھو۔

سوال : تسبیح فاطمہ کیا ہے اور کتنی مرتبہ پڑھنا چاہئے؟

جواب : تسبیح فاطمہ یہ ہے، سبحان اللہ ۳۳ بار۔ الحمد للہ ۳۳ بار۔ اللہ اکبر ۳۴ بار پڑھنا چاہئے۔ اسکا ثواب بہت زیادہ اور بے شمار ہے۔

سوال : دونوں سجدوں کے درمیان میں اور تشہد پڑھنے کی حالت میں کس طرح بیٹھنا چاہئے؟

جواب : داہنا پاؤں کھڑا رکھو اور اس پاؤں کی انگلیاں قبلہ کی طرف موڑ دو، بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور بیٹھنے کی حالت میں دونوں ہاتھ رانوں پر رکھو، تشہد کی حالت میں اسی طرح بیٹھنا چاہئے۔

سوال : امام، مقتدی اور منفرد کی نمازوں میں کچھ فرق ہوتا ہے یا نہیں؟

جواب : جی ہاں! امام، مقتدی اور مُنفرِد کی نمازوں میں کچھ فرق ہے۔ ایک فرق تو یہ ہے کہ مُنفرِد پہلی رکعت میں ثناء کے بعد تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ مِنَ الشَّیْطٰنِ الرَّجِیْمِ ط اور تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط پڑھ کر سورۂ فاتحہ یعنی الحمد شریف اور سورہ پڑھتے ہیں مگر مقتدی کو صرف پہلی رکعت میں ثناء پڑھ کر دونوں رکعت میں چپ چاپ کھڑے رہنا چاہئے۔
دوسرا فرق یہ ہے کہ رکوع سے اُٹھتے وقت امام سَمِعَ اللّٰہُ لِمَنْ حَمِدَہٗ کہے اور مقتدی تحمید یعنی
رَبَّنَا لَکَ الْحَمْدُ اور منفرد تسمیع و تحمید دونوں کہے۔

سوال : نماز کی تین یا چار رکعتیں پڑھنی ہوں تو کس طرح پڑھیں؟

جواب : دو رکعتیں تو اسی قاعدے سے پڑھی جائیں جو اوپر بیان ہوئیں مگر قعدہ میں تشہد یعنی التحیات کے بعد بغیر درود شریف پڑھے ہوئے اللہ اکبر کہہ کر کھڑے ہو جائیں پھر اگر نماز واجب یا سنت یا نفل ہے تو دو رکعتیں پہلی دو رکعتوں کی طرح پڑھ لیں۔ یعنی ہر رکعت میں سورہ فاتحہ کے بعد سورہ ملائیں اور اگر نماز فرض ہے تو تیسری رکعت، اور چوتھی رکعت میں سورۂ فاتحہ کے بعد اور سورہ

ملانا ضروری نہیں۔

سوال : رکوع کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے،؟

جواب : رکوع کرنے کا صحیح طریقہ یہ ہے، کہ رکوع میں کمر اور سر برابر رہیں یعنی کمر نہ سر سے اونچا رہے نہ نیچا رہے، ایسا سیدھا رہے کہ اگر اس پر پانی کا پیالہ رکھ دیا جائے تو ٹھیک رکھا رہے یعنی ٹیڑھا نہ ہو۔ اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے الگ رہیں اور کھلی ہوئی انگلیوں سے گھٹنوں کو مضبوطی سے پکڑ لیا جائے۔

سوال : سجدہ کرنے کا صحیح طریقہ کیا ہے؟

جواب : سجدہ کرنے کا بہترین طریقہ یہ ہے کہ سب سے پہلے زمین پر دونوں گھٹنے، پھر دونوں ہاتھ، پھر ناک،، پھر پیشانی رکھی جائے، چہرہ دونوں ہتھیلیوں کے درمیان اور انگوٹھے، کان کے مقابل رہیں، ہاتھ کی انگلیاں ملی رکھیں، کہنیاں پسلیوں۔ سے اور پیٹ رانوں سے الگ رہے اور دونوں پاؤں کی تمام انگلیاں یا کم از کم تین انگلیاں قبلہ کی طرف ضرور رہیں۔

سوال : رکوع اور سجدہ کی تسبیح کتنی مرتبہ پڑھنی چاہئے؟

جواب : تین یا پانچ یا سات مرتبہ پڑھنی چاہئے۔

اوقاتِ نماز

سوال : فرض نمازوں کے اوقات کیا کیا ہیں؟

جواب : پانچ ہیں۔ فجر، ظہر، عصر، مغرب، عشاء۔

سوال : فجر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟ اور اس میں کتنی

سنتیں اور کتنے فرض ہیں؟

جواب : پو پھٹنے کے بعد سے سورج نکلنے سے پہلے تک ہے، اس میں پہلے دو سنتیں پھر دو فرض ہیں۔

سوال : ظہر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟ اور اس میں کتنی سنتیں اور کتنی نفل اور کتنے فرض ہیں؟

جواب : ظہر کی نماز کا وقت دو پہر ڈھلنے کے بعد سے عصر تک رہتا ہے۔ اس میں چار سنتیں، چار فرض، دو سنتیں اور دو نفل ہیں۔

سوال : عصر کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے؟ اور اس میں کتنی سنتیں اور کتنے فرض ہیں؟

جواب : عصر کی نماز کا وقت ظہر کے بعد سے سورج ڈوبنے تک ہے اور اس میں پہلے چار سنتیں اور چار فرض ہیں۔

سوال : مغرب کی نماز کا وقت کب سے شروع ہوتا ہے؟

جواب : مغرب کی نماز کا وقت سورج ڈوب جانے کے بعد سے شروع ہوتا ہے اور ایک گھنٹہ سے کچھ اوپر تک رہتا ہے۔ اس میں تین فرض، دو سنتیں اور دو نفل ہیں۔

سوال : عشاء کی نماز کا وقت کب سے کب تک رہتا ہے اور اس میں کتنی سنتیں، کتنے فرض، کتنی نفل اور وتر ہیں؟

جواب : عشاء کی نماز کا وقت مغرب کے بعد سے فجر ہونے سے پہلے تک ہے۔ اس میں پہلے چار سنتیں، چار فرض، دو سنتیں، دو نفل تین وتر اور دو نفل پڑھی جاتی ہیں۔
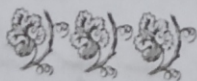
نمازِ وتر

سوال : نماز وتر کا طریقہ کیا ہے؟

جواب : نماز وتر مردوں اور عورتوں پر واجب ہے نماز عشاء کے فرائض، سنت اور نفل کے بعد اور آخر کی دو رکعت نفل سے پہلے تین رکعت نمازِ وتر ایک سلام سے پڑھی جاتی ہے۔ وتر کی ہر رکعت سورۂ فاتحہ اور سورہ کے ساتھ ادا کی جاتی ہے اور تیسری رکعت میں قرأت کے بعد رکوع سے پہلے تکبیر کہتے ہوئے دونوں ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر باندھ لیا جاتا ہے اور پھر دعائے قنوت پڑھی جاتی ہے۔

سوال : اگر کسی کو دعائے قنوت یاد نہ ہو تو کیا کرے؟

جواب : یاد کرنے کی کوشش کرے اور جب تک یاد نہ ہو اس وقت تک یہ دعا پڑھے : رَبَّنَا اٰتِنَا فِي الدُّنْيَا حَسَنَةً وَّفِي الْاٰخِرَةِ حَسَنَةً وَّقِنَا عَذَابَ النَّارِ ط۔

نمازِ تراویح

رمضان شریف میں نماز عشاء کے بعد اور وتر سے پہلے دو دو رکعت کر کے جماعت کے ساتھ بیس رکعت تراویح پڑھیں اور ہر چار رکعت کے بعد

اتنی دیر بیٹھیں جتنی دیر چار رکعت پڑھنے میں لگتی ہے۔ سارے رمضان المبارک کے اندر تراویح میں قرآن شریف کا ایک ختم کرنا سنت ہے۔ جب پورا قرآن شریف کسی وجہ سے نہ پڑھا جا سکے تو تراویح میں کچھ سورتیں یا آیتیں پڑھ لینی چاہئے، رمضان المبارک میں وتر کی نماز باجماعت ادا کریں۔ ہر چار رکعت کے بعد جب آرام لینے کو بیٹھا جائے تو یہ تسبیح پڑھیں:

سُبْحَانَ ذِی الْمُلْکِ وَالْمَلَکُوْتِ سُبْحَانَ ذِی الْعِزَّتِ وَالْعَظَمَةِ وَالْهَیْبَةِ وَالْقُدْرَةِ وَالْکِبْرِیَاءِ وَالْجَبَرُوْتِ ط سُبْحَانَ الْمَلِکِ الْحَیِّ الَّذِیْ لَایَنَامُ وَلَایَمُوْتُ سُبُّوْحٌ قُدُّوْسٌ رَبُّنَا وَرَبُّ الْمَلٰئِکَةِ وَالرُّوْحِ ط اَللّٰهُمَّ اَجِرْنَا مِنَ النَّارِ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ یَا مُجِیْرُ ط

سوال : تراویح کی کل کتنی رکعتیں ہیں؟

جواب : بیس رکعتیں۔

سوال : تراویح کی نماز کتنی کتنی رکعت سے پڑھنا چاہئے؟

جواب : تراویح کی نماز دو دو رکعت کی نیت سے ادا کرے۔

سوال : تراویح کی نماز فرض ہے یا سنت؟

جواب : سنت مؤکدہ ہے۔

سوال : تراویح کی نماز صرف مرد کو پڑھنا چاہئے یا عورت کو بھی؟

جواب : مرد و عورت سب کیلئے سنت مؤکدہ ہے۔

سوال : تراویح کب سے شروع ہوتی ہے؟

جواب : رمضان المبارک کی چاندرات سے اور عید کا چاند دیکھ کر اس کا وقت ختم ہو جاتا ہے۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کا دن بہت افضل ہے۔ظہر کی نماز کے وقت جمعہ کی نماز پڑھی جاتی ہے۔اس روز نہا دھو کر پاک وصاف کپڑا پہننا چاہئے،اگر خوشبو میسّر ہو تو بدن اور کپڑے میں لگانا چاہئے۔اس کے بعد مسجد میں جا کر پہلے چار رکعت سنتِ جمعہ ادا کریں۔جب امام صاحب خطبہ دینے لگیں تو اس وقت چپ چاپ بیٹھ کر خطبہ سنیں۔اس وقت کسی قسم کی نماز خواہ سنت ہو یا نفل ہرگز نہ پڑھیں اور نہ کوئی بات کی جائے۔جب خطبہ ختم ہو جائے تو اس کے بعد امام کے ساتھ جمعہ کی دو رکعت نمازِ فرض ادا کریں۔جس میں امام قرأت آواز سے کرے۔نماز فرض کے بعد چار رکعت سنتیں،پھر دو رکعت سنتیں پھر دو رکعت نفل پڑھیں اور عورتوں پر جمعہ نہیں ہے۔

سوال : جمعہ کی نماز فرض ہے یا سنت؟

جواب : جمعہ کی نماز فرض ہے۔

سوال : جب خطیب خطبہ پڑھے اس وقت مقتدی کو کیا کرنا چاہئے؟

جواب : چپ چاپ بیٹھ کر خطبہ سننا چاہئے۔بات کرنا اور اس وقت نماز پڑھنا بھی منع ہے۔

نمازِ عیدین

عیدالفطر کے دن نہانا دھونا مسواک کرنا، پاک صاف کپڑے پہننا اور خوشبو لگانا سنت ہے۔ اس روز عیدگاہ جانے سے پہلے صدقۂ فطر ادا کردینا زیادہ بہتر ہے۔ عیدگاہ جاتے ہوئے آہستہ آہستہ تکبیر تشریق کہے جب لوگ جمع ہوجائیں تو عید کی دو رکعت نماز اس طرح ادا کرے۔

امام پہلی رکعت میں ثناء کے بعد تعوذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰہِ الخ سے پہلے تین دفعہ کانوں تک ہاتھ اُٹھائے اور اللہ اکبر کہتا ہوا ہاتھ نیچے لائے دو تکبیروں کے بعد ہاتھ چھوڑ دے اور تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ باندھ لے، امام سورۂ فاتحہ اور کوئی سورہ پڑھے اور مقتدی چپ چاپ کھڑا رہے اور دوسری رکعت میں قرأت کے بعد اور رکوع سے پہلے تین تکبیر کہے اور ہر تکبیر پر ہاتھ کانوں تک اُٹھا کر چھوڑ دے۔ پھر چوتھی تکبیر کہہ کر رکوع میں جائے اور نماز ختم کرے۔ اس کے بعد امام خطبہ پڑھے اور سب لوگ خاموشی سے سنیں پھر امام دُعا مانگے۔

عیدالاضحیٰ بھی عیدالفطر کی طرح ہے مگر اس میں صدقہ واجب نہیں ہے اور نماز سے پہلے نہ کھانا اچھا ہے، عیدگاہ کو جاتے وقت یہ تکبیر آواز کے ساتھ کہیں۔

تکبیر تشریق

اَللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ وَاللّٰہُ اَکْبَرُ اَللّٰہُ اَکْبَرُ وَلِلّٰہِ الْحَمْدُ ط

ایک راستہ سے عیدگاہ جائیں اور دوسرے راستے سے گھر لوٹیں، مالکِ

نصاب، دولت مند حضرات عیدالاضحیٰ کی نماز کے بعد قربانی کریں۔

عیدالاضحیٰ ذی الحجہ کی دسویں تاریخ کو ہوتی ہے۔اس مہینے میں نویں تاریخ کی فجر سے تیرہویں کی عصر تک ہر نماز فرض کے بعد جو جماعت سے ادا کی جائے بلند آواز سے تکبیر تشریق کہنی واجب ہے۔

سوال : عیدالفطر کے دن نہانا دھونا، مسواک کرنا، صاف کپڑے پہننا کیسا ہے؟

جواب : سنت ہے۔

سوال : صدقۂ فطر کب ادا کرنا چاہئے؟

جواب : عید کی صبح صادق ہونے کے بعد اور عید گاہ جانے سے پہلے ادا کرنا بہتر ہے۔

سوال : عیدالفطر اور عیدالاضحیٰ میں کیا فرق ہے؟

جواب : نماز عیدالاضحیٰ بھی عیدالفطر ہی کی طرح واجب ہے مگر عیدالاضحیٰ میں صدقہ فطر نہیں دیا جاتا اور نماز سے پہلے کچھ نہیں کھایا جاتا ہے۔اور قربانی کی جاتی ہے مگر دونوں میں جماعت شرط ہے۔

سوال : عورتوں پر عیدین کی نماز ہے یا نہیں؟

جواب : عورتوں پر عیدین کی نماز نہیں ہے، ہاں اپنے گھروں میں تنہا تنہا شکرانہ کی نفل نمازیں پڑھیں تو بہت ثواب ہے۔

سوال : عید و بقر عید کے دن پہلے کون سی چیز کھانا مسنون ہے؟

جواب : عید کے دن نماز سے قبل خرما یعنی کھجور کھانا مسنون ہے اور بقر عید کے دن نماز کے بعد قربانی کا گوشت کھانا۔

نمازِ جنازہ

سوال : نماز جنازہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : مُردے کی بخشش کے لئے جو نماز پڑھی جاتی ہے اُسے نمازِ جنازہ کہتے ہیں۔

سوال : نماز جنازہ کے کتنے رُکن ہیں؟

جواب : دو رُکن ہے پہلا رُکن چار بار اَللّٰہُ اکبر کہنا، دوسرا رُکن قیام کرنا (بشرطیکہ کوئی عذر نہ ہو)۔

سوال : نماز پڑھنے کا کیا طریقہ ہے؟

جواب : نماز جنازہ پڑھنے کا یہ طریقہ ہے کہ پہلے نیت کرے۔ پھر کان تک ہاتھ اُٹھا کر اللہ اکبر کہتا ہوا ناف کے نیچے باندھ لے اور ثناء پڑھے ، پھر بغیر ہاتھ اٹھائے دوسری مرتبہ اللّٰہ اکبر کہے اور درود شریف پڑھے ۔نماز میں تشہد کے بعد جو درود شریف پڑھا جاتا ہے اسی کا پڑھنا افضل ہے۔ پھر بغیر ہاتھ اُٹھائے تیسری مرتبہ اللہ اکبر کہے اور میت کیلئے دعا مانگے ۔جب دعا مانگ لے تو بغیر ہاتھ اُٹھائے چوتھی مرتبہ اللّٰہ اکبر کہے اور اس کے بعد بغیر کوئی دعا پڑھے ہاتھ کھول کر دائیں اور بائیں طرف سلام پھیر دے۔

دعائے جنازہ

اگر میت بالغ مرد ہو یا عورت

اَللّٰھُمَّ اغْفِرْ لِحَیِّنَا وَمَیِّتِنَا وَشَاھِدِنَا وَغَائِبِنَا وَصَغِیْرِنَا وَکَبِیْرِنَا وَذَکَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰھُمَّ مَنْ اَحْیَیْتَہٗ مِنَّا فَاَحْیِہٖ عَلَی الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّیْتَہٗ مِنَّا فَتَوَفَّہٗ عَلَی الْاِیْمَانِ ط

اگر میت نابالغ لڑکا ہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْہُ لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْہُ لَنَا شَافِعًا وَّمُشَفَّعًا ط

اگر میت نابالغ لڑکی ہو

اَللّٰھُمَّ اجْعَلْھَا لَنَا فَرَطًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا اَجْرًا وَّذُخْرًا وَّاجْعَلْھَا لَنَا شَافِعَۃً وَّمُشَفَّعَۃً ط

درود شریف اور مفید دعائیں

اس درود شریف کو جمعہ کی نماز کے بعد سو بار پڑھے۔ خدائے تبارک وتعالیٰ اس درود شریف کی برکت سے دین اور دنیا کی بیشمار نعمتیں عطا فرمائیگا۔ صَلَّی اللّٰہُ عَلَی النَّبِیِّ

الْاُمِّي وَاٰلِہٖ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ ط صَلَاۃً وَّسَلَاماً عَلَیْکَ یَارَسُوْلَ اللّٰہِ۔

۱۔مسجد میں داخل ہوتے وقت یہ پڑھے : اَللّٰھُمَّ افْتَحْ لِیْ اَبْوَابَ رَحْمَتِکَ.

۲۔مسجد سے نکلتے وقت یہ پڑھے : اَللّٰھُمَّ اِنِّیْ اَسْئَلُکَ مِنْ فَضْلِکَ وَ رَحْمَتِکَ.

۳۔کھانا کھاتے وقت یہ پڑھے : بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ ط

۴۔کھانا کھالینے کے بعد یہ پڑھے : اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ الَّذِیْ اَطْعَمَنَا وَسَقَانَا وَجَعَلَنَامِنَ الْمُسْلِمِیْنَ ط

۵۔جب دوسرے کے گھر کھائے تو یہ پڑھے : اَللّٰھُمَّ بَارِکْ لَھُمْ فِیْھَارَزَقْتَھُمْ وَاغْفِرْلَھُمْ وَارْحَمْھُمْ.

۶۔جب مصافحہ کرے تو یہ پڑھے : یَغْفِرُاللّٰہُ لَنَا وَلَکُمْ.

۷۔جب میت کو قبر میں لٹائے تو یہ پڑھے : بِسْمِ اللّٰہِ عَلٰی مِلَّۃِ رَسُوْلِ اللّٰہِ.

۸۔جب قبر پر مٹی ڈالے تو یہ پڑھے : مِنْھَا خَلَقْنٰکُمْ وَفِیْھَا نُعِیْدُکُمْ وَمِنْھَانُخْرِجُکُمْ تَارَۃً اُخْرٰی.

تَمَّتْ بِالْخَیْر

ہمارا نبی صلی اللہ علیہ وسلم

سب سے اعلیٰ و اولیٰ ہماری نبی
سب سے بالا و والا ہمارا نبی

اپنے مولا کا پیارا ہمارا نبی
دونوں عالم کا دولہا ہمارا نبی

بزم آخر کا شمع فروزاں ہوا
نورِ اوّل کا جلوہ ہمارا نبی

بجھ گئیں جس کے آگے سبھی مشعلیں
شمع وہ لے کر آیا ہمارا نبی

جس کے تلووں کی دھوون ہے آبِ حیات
ہے وہ جانِ مسیحا ہمارا نبی

خلق سے اولیاء، اولیاء سے رُسل
اور رسولوں سے اعلیٰ ہمارا نبی

جیسے سب کا خدا ایک ہے ویسے ہی
اِن کا اُن کا تمہارا ہمارا نبی

کون دیتا ہے دینے کو منھ چاہئے
دینے والا ہے سچا ہمارا نبی

سارے اچھوں میں اچھا سمجھئے جسے
ہے اس اچھے سے اچھا ہمارا نبی

سارے اونچوں میں اونچا سمجھئے جسے
ہے اس اونچے سے اونچا ہمارا نبی

سب چمک والے اجلوں میں چمکا گئے
اندھے شیشوں میں چمکا ہمارا نبی

غم زدوں کو رضاؔ مژدہ دیجئے کہ ہے
بے کسوں کا سہارا ہمارا نبی

صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّمْ

لاکھوں سلام
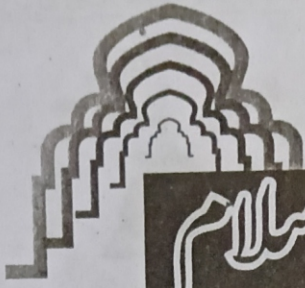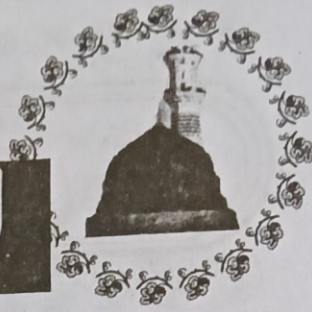
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام
شمع بزمِ ہدایت پہ لاکھوں سلام

شہریارِ ارم تاجدارِ حرم
نوبہار شفاعت پہ لاکھوں سلام

ہم غریبوں کے آقا پہ بے حد درُود
ہم فقیروں کی ثروت پہ لاکھوں سلام

دُور ونزدیک کے سُننے والے وہ کان
کانِ لعل کرامت پہ لاکھوں سلام

جس طرف اُٹھ گئی دَم میں دَم آگیا
اس نگاہِ عنایت پہ لاکھوں سلام

پتلی پتلی گل قدس کی پتیاں
اُن لبوں کی نزاکت پہ لاکھوں سلام

جس سہانی گھڑی چمکا طیبہ کا چاند
اُس دلِ افروز ساعت پہ لاکھوں سلام

ایک میرا ہی رحمت میں دعویٰ نہیں
شاہ کی ساری اُمت پہ لاکھوں سلام

کاش مُحشر میں جب اُن کی آمد ہو اور
بھیجیں سب انکی شوکت پہ لاکھوں سلام

مجھ سے خدمت کے قدسی کہیں ہاں رضا
مصطفٰے جانِ رحمت پہ لاکھوں سلام